تنقید و تبصرہ

نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری | مصنفہ مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی کتابی تقطیع، ۲۴۰ صفحات، کتابت، کاغذ، طباعت سب اچھے، قیمت غیر مجلد دو روپے آٹھ آنے -/۸/۲

ملنے کا پتہ: مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی، معرفت قاضی تبارک اللہ ڈھیئی بازار، پوسٹ رام دت گنج ضلع بستی (ہند)

مولانا رحمانی جماعت اہل حدیث کے وسیع المطالعہ عالم اور سریع التحریر مؤلف ہیں۔ آپ نے ۱۹۵۵ء میں "الہدیٰ" دربھنگہ کے "صحیح بخاری نمبر" کے لئے صحیح بخاری پر ایک طویل علمی مقالہ لکھا تھا جسے علمی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا —— یہ کتاب اس مقالے کی کتابی صورت ہے۔ لیکن اتنے بہت سے اضافوں اور حسن تنقیح و ترتیب کے ساتھ کہ اس کی حیثیت مستقل کی ہوگئی ہے جو اپنے موضوع پر بلا شبہ منفرد ہے۔ اس میں صحیح بخاری سے متعلقہ مواد کو جو کئی درجن کتابوں کے ہزاروں صفحات میں بکھرا ہوا ہے یکجا کر دیا گیا ہے جس کی شدید ضرورت تھی، کہ بیگانوں کا تو گلہ ہی کیا، بہت سے "اپنے" بھی صحیح بخاری کی فی الواقعہ حیثیت سے واقف نہیں رہے۔ ہماری رائے میں حدیث پاک کو حجت ماننا ایمان بالرسول کا جزء ہے اور حجیت حدیث پر اس وقت تک ایمان درست نہیں جب تک صحیحین کی احادیث کی صحت کے غیر مشتبہ ہونے کا اعتقاد نہ رکھا جائے۔ احادیث صحیحین کی صحت میں شک کا دروازہ انکار حدیث کی طرف کھلتا ہے۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم کی حدیثوں میں تشکیک معمولی بات نہیں اس کے نتائج بہت دوررس ہو سکتے ہیں۔ اور ہو چکے ہیں۔

اس کتاب میں مولانا رحمانی نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ ابتدا میں حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مدظلہ گوجرانوالہ کا نفیس اور علمی مقدمہ ہے۔ جو بجائے خود مستقل حیثیت رکھتا ہے۔

مناسب ہو تو دوسرے ایڈیشن میں امور ذیل ملحوظ رکھیے گا

(۱) بعض مکرر عبارتوں کو حذف کر دیا جائے۔

(۲) میری رائے میں استخارہ مسنونہ بغرض مشورہ نہیں، بلکہ طلب خیر کے لئے ہے۔ ص ۶۷ سطر ۱۴ پر جو سعایت ہے وہ کسی کام کی نہیں۔